بسم اللہ الرحمن الرحیم

موبائل ریپئرنگ کا پیشہ اختیار کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا موبائل ریپئرنگ کا پیشہ جائز ہے؟

جواب

موبائل ریپئر کرنا، جائز ہے، نیز اس کی اجرت لینے میں بھی شرعاً کوئی حرج نہیں، جبکہ دھوکہ نہ دیا جائے اور کام وغیرہ کی اجرت معین کرلی جائے، جہالت باقی نہ رہے۔ اگر کوئی موبائل ریپئر کروا کر غلط استعمال کرے گا تو اس کا وبال استعمال کرنے والے شخص پر ہوگا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2335

تاریخ اجراء: 17ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/14جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net